مرکزی سیکرٹری اطلاعات خالد چیمہ کے مطابق اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ''عالم اسلام اور امریکی جارحیت'' کے عنوان سے ملک بھر میں اجتماعات کر کے رائے عامہ کو منظم کیا جائے گا اور اس آزمائش کے وقت مجلس احرار اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ اس سلسلہ میں پہلا مرکزی اجتماع ۴ر فروری کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ جس میں مختلف سیاسی و دینی جماعتوں کے رہنماء خطاب کریں گے۔

اجلاس میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور قانون امتناع قادیانیت پر عمل درآمد کی صورتحال کو انتہائی غیر تسلی بخش قرار دیا گیا۔ اجلاس میں قرارداد منظور کی گئی کہ صدر کے سابق پرنسپل سیکرٹری اور سکہ بند قادیانی طارق عزیز کو سیکورٹی کونسل کا سیکرٹری بنانا نہ صرف قادیانیت نوازی کی بدترین مثال ہے بلکہ ملکی سیاست و اختیار کو قادیانیوں کے سپرد کرنے کے مترادف ہے۔ اجلاس نے فیصلہ کیا کہ تحریک تحفظِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء ختم نبوت کی یاد میں لاہور، کراچی، اسلام آباد سمیت ملک بھر میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ جبکہ ۱۱، ۱۲ر ربیع الاوّل کو چناب نگر میں ''آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس'' منعقد ہوگی۔

اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد میں کہا گیا کہ عراق پر بلاجواز امریکی جارحیت سراسر دہشت گردی کے مترادف ہے۔ عراق پر امریکہ کے متوقع حملے کے بھیانک نتائج برآمد ہوں گے اور پوری دنیا میں امریکی سامراج کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت کی لہر متحدہ ریاست ہائے امریکہ کے وفاق میں دراڑیں پیدا کرنے کا باعث بنے گی۔ امریکہ ایک طرف تیزی سے گرتی ہوئی ملکی معیشت کو سنبھالا دینے کے لیے عراقی تیل کے وسیع ذخائر پر قبضے کا خواہاں اور دوسری طرف دنیائے اسلام کی تباہی اور عیسائیت کے غلبے کا آرزومند ہے۔ موجودہ حالات امت مسلمہ کے لیے کڑی آزمائش ہیں۔ جن کا دلیرانہ مقابلہ عالم اسلام کے باہمی اشتراک واتحاد کے ذریعے ممکن ہے۔

ایک دوسری قرارداد میں کہا گیا کہ مجلس احرار اسلام عالمی سطح پر امریکہ کی خلاف اسلام سرگرمیوں اور حکمتِ عملیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے' جس کی وجہ سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی زندگی اجیرن ہو کے رہ گئی ہے۔ امریکہ کی ایسی پالیسیوں سے روز بروز دنیائے اسلام کے اضطراب میں بڑی شدت سے اضافہ ہو رہا ہے اور آج اس کے اپنے ملک کے اندر پاکستانیوں کو جبری رجسٹریشن کے عنوان سے گرفتاریوں اور ناروا پابندیوں کے ذریعے ستایا جا رہا ہے۔ پاکستانی بچے اور عورتیں بھی ان کی چیرہ دستیوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ رفتہ رفتہ یہ سلسلہ یورپ میں بھی پھیلتا جا رہا ہے۔ جو ہر لحاظ سے مسلمانوں کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ یہ سب کچھ ''دہشت گردی'' کے خلاف فرنٹ لائن سٹیٹ بننے کا ''صلہ'' ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت بیرونِ ممالک پاکستانیوں کی حفاظت کا اہتمام کرے کہ دستور کے مطابق حکومت اس کی ذمہ دار ہے۔